

المذاكرات العلمية

استفادة من الرسالة الشريفة الرمضانية

"ملتقى سفينة البركات" (١٤٣٩هـ)

مذاكرة ء

الفرق بين البيع والربا

اهداف

- وپارانے ربا نا درميان فرق ني تعين،
- ربا کي طرح وپار ما خلط تهئي جائي چه اهني تفصيل،
- وپار نا فوائد انے ربا نا نقصانات ني تبين،
- مؤمنين نے ربا نا کيچرسي نکالوا واسطے اولياء الله ع^٢ير جر مساعي جليلة فرماوي چه اهني تذکير،

المحتویات

- ۱..... اہداف
- ۳..... مقدمہ
- ۴..... وپارائے ربا نادر میان سوز فرق چھے؟
- ۹..... متی اختلط الربا فی التجارة
- ۱۱..... وپارنا فوائد انے ربا نامضاز کیا چھے؟
- ۱۷..... اولیاء اللہ ع^۲ فی مؤمنین نے ربا سی تطہیر کروا ماسوز مساعی جلیلة چھے؟
- ۱۹..... خاتمة
- ۲۱..... التقييم (Assessment)

مقدمۃ

سابق سبق مارنق حلال طلب کرو واسطے مؤمن نے اجتہاد کرو لازم چھے ، امام عہد اہنی وضاحت کرتا ہوا ایم فرماوے

چھے کہ

"ینبغی للمسلم ان یلتمس الرزق حتی یصیبہ حر الشمس" ،

خوی: مسلم واسطے ایم لائق تھائی چھے کہ رزق نے طلب کرے حتی کہ اہنے سورج نی گری پہنچے ،

'امثل من فضل اللہ روزی طلب کرو واسطے اجتہاد انے محنت کرو و تجارت نواصل چھے انے شریعتہ محمدیہ نواصل چھے انے

اہا اہنا واسطے سونے ثواب انے برکتہ چھے اہنا متعلق ذکر و تھی ، 'امذاکرۃ ما و پیار انے ربا نادر میان فرق چھے اہنی تعیین

تھاسے ، تاکر و پیار کرنا کوئی شاکلہ سی بھی و پیار کروا ماربا نادلل ما پھنسی نر جائی ،

الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین رض فرماوے چھے:

"حلال نو پیار ، اج و پیار کرو چھو گھنو خیال رکھجو ، تمیں Businessman چھو ، و پیاری قوم چھو انے یھاں بھی

Business گھنو بھتر چھے ، تو حلال نو و پیار ہوو جوئی یہ ضرور خیال رکھجو ، کوئی بھی حرام نو و پیار نہ ہوئی!

Business ما ایم کہ ہمنہ حرام سی کریئے تو گھنو اچھو profit تھائی چھے ، کئی نہیں profit نے نا کھی دو ، حلال ما گھنی

برکتہ تھاسے ، تو گھنو خیال رکھو جوئی ، جانو بھی جوئی ، سونہ حلال انے سونہ حرام چھے" ،

الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین رضی اللہ عنہما بیان مبارک سی ایم واضح تھائی چھے مؤمن نے وپار کرتی وقت حلال حرام نوگھنو خیال راگھو جوئیے ، خاصہ اہما سونہ حلال چھے انے سونہ حرام چھے اہنا درمیان differentiate کرتا اوٹرو جوئیے ، اچھے وپار ماگھنی اھوی شاکلہ رائج چھے جر ما حلال حرام نادرمیان فرق کرو پیچیدہ تھائی چھے ، یر مطابق سوال انے علم طلب کرتا رھو جوئیے ، تاکر مؤمن نا وپار ما ہمشر برکۃ رھے انے اھا کئی حرام نو عنصر اوے نہیں۔

اسبق ما یر متعلق بحث کریئے انشاء اللہ تعالیٰ .

وپیار انے ربا نادرمیان سونہ فرق چھے؟

بیع فی معنی لغۃ: المبادلة ، ویطلق علی إعطاء شیء وأخذ غیره ، ویستعمل أحياناً بمعنی الشراء ،^۱ وپیار فی معنی اپس مالیور دیور فی اوے چھے ، وپجان انے خریدان ما استعمال تھائی چھے ، اصطلاحاً - البیع ہو۔ مبادلة مال بمال علی وجه التراضي^۲ (بیع فی معنی ایک مال (commodity) نے بیسرامال (commodity) ساتھ خوشی سی مبادلة کروو) ،

فقہ فاطمی ما بیع نا اصول موکوما ایا چھے ، اھا خاصہ ایم خیال راگھو ما ایا چھے کر بیع ما کوئی شاکلہ سی ربا شامل نہر تھائی ، حقوق الانسان compromise نہر تھائی انے عبادانے مجتمع نے اھناسی فائدہ تھایا کرے۔ بالعکس اچھے دنیا ما لوگو ایم کہے چھے کر ربا بغیر وپار کیم تھائی؟ یر منطق عند الحصول غلط چھے انے عبادانے مجتمع واسطے نقصان دے چھے ،

^۱ ابن منظور، لسان العرب، مادة (بیع)

^۲ الکاسانی، بدائع الصنائع (5/133)

لغة ماریانی معنی۔ الزیادة والنماء والارتفاع^۴ (زیادة ، ودھوانے بلند تھاوانی اوے چھے) ،

اصطلاحاً۔ زیادة مشروطة فی أحد العوضین من غیر مقابل مشروع^۵ (عوض ماودھارانی شرط کروجر شریعة نا

خلاف هوئی) ،

الداعی الاجل سیدنا محمد برهان الدین رض ایک بیان مبارک ما فرماوے چھے:

"صادق امام سی روایة چھے: رسول الله فرماوے چھے جر وقت اسمان نی طرف مارا اسراء تھیو۔ **سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى**

بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى... تروق میں کتناک لوگو نے۔ وہاں دیکھا ایک قوم۔

نے دیکھی کہ اُھوا چاھے چھے اُھی نہیں سکتا ، اھنوپیٹ اتنو مہوٹو تھیو گیو چھے ، تروق میں بھی سوال کیدو کر: من

ھوئا یا جبرئیل؟ اسگلا کون چھے اے جبرئیل؟ جبرئیل کہے چھے کہ: اوہ لوگو چھے کہ: کہ جر ویاج کھائی چھے۔ "لا

يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ" آگ اھنا اوپر عرض تھائی جیم ال فرعون پر پیش

تھی۔ "عُدُّوا وَعَشِيًّا" یر سگلا سون کہے چھے کہ ربنا متی تقوم الساعة؟ ساعة کیوارے قائم تھاسے امیر المؤمنین بعض

خطبة ما فرماوے چھے: رسول الله صلح یر منے خبر اپی چھے کہ لوگو نو مارا بعد سون حال تھاسے کہ یر سگلا خر نے نبیند

کہی نے مر حلال کری لیسے ویستحلون الخمر بالنبید والسحت بالهدية والربا بالبيع سون کہیے؟ کہ رشوة نے هدیه

کہی نے رشوة حلال کری دیسے انے ویاج نے ویپار کہی نے ویاج نے جائز کری دیسے ، امیر المؤمنین اپ یر سوال

کیدو ، رسول الله صلح نے۔ کہ امثل نالوگو نے میں سون گردانو اھوا هوئی جر لوگو سون میں ایم کہون کہ یر سگلا تو

^۴ ابن منظور، لسان العرب

^۵ بن قدامة، المعنی (6/436)

مرتد تھی کیا ہے یا ایم کہونہ کر فتنہ ما واقع تھیا ہے؟ رسول اللہ صلح فرماوے ہے کہ ایم گردانجو کہ یہ فتنہ ما واقع تھیا ہے۔"

ایمان سی ایم واضح تھائی ہے کہ وپار ایک چیز ہے انے ویا ج ربا ایک بیسری چیز ہے ، یہ وپار تھی ، مگر زمان نا حالات پر مانے ربا نے وپار سا تھے جو ٹری اھنے کم سمجھ لو گو یہ جائز کری لیدوانے مؤمنین نے پھنسا وانی اھنے فتنہ ما راکھوانی کوشش کیدی ، رسول اللہ صلح یہ اذکر ما ویا ج لینا واسطے سونہ عذاب ہے اھنی خبر کیدی ہے۔ ربا رسول اللہ صلح نی زبان پر ملعون ہے انے خدا تعالیٰ یہ قرآن مجید ما اھنے حرام کیدو ہے۔

خدا تعالیٰ قرآن مجید ما فرماوے ہے

"وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا"

خدا تعالیٰ یہ بیع نے حلال کیدو ہے انے ربا نے حرام کیدو ہے۔ ہوے جہ شخص ربا نے بیع نونام اپے یہ شخص فتنہ ما واقع تھی گیو ہے۔

وہیاریا کئی شاکلے سی داخل تھائی جے اہنی بعض مثال اراہ پر جے:

No.	Interest-Based Practice	How Interest Interferes	Why It's Problematic	Halāl Alternative
1	Interest-Based Business Loans	Fixed return regardless of outcome	Risk on one party only	Mushārahah / Muḍārahah (profit & loss sharing)
2	Mark-Up Loans Disguised as Sales (<i>Tawarruq / Bay' al-Īnah</i>)	Paper trade to generate cash	No real ownership or trade	Murābahah with real asset purchase
3	Late Payment Penalties (<i>Ribā al-Nasī'ah</i>)	Extra amount for delay	Increase purely for time	No monetary penalty; charity clause
4	Buy-Back Sales at Higher Price (<i>Bay' al-Īnah</i>)	Pre-agreed increase	Guaranteed gain	Deferred sale without buy-back condition
5	Fixed-Return "Investments"	Capital guaranteed	Investment turned into loan	Muḍārahah (variable profit, loss possible)
6	Conventional Leasing	Rent tied to interest benchmarks	Ownership risk shifted	Sharīah-compliant Ijārah
7	Supplier Credit with Excess Charge	Price inflated only due to delay	Time-based increase	Transparent deferred pricing at sale time
8	Overdrafts & Credit Lines	Daily interest accrual	Debt spiral	Qard Ḥasan / Profit-sharing facility
9	Discounting Receivables (<i>Bay' al-Dayn</i>)	Money for less money	Ribā by majority	Wakālah / factoring without discount

ہر وہ وپار جہر بیسہ سی بیسہ کہینچتو ہوئی، اہما ملکہ یا risk factor یا محنت نہ ہوئی پچھی یر ربا ما شمار جے،

امیر الجامعۃ السیفیۃ سیدی یوسف بھائی صاحب نجم الدین نس فرماوے جے:

"جہر شخص ایم گان کرے جے کہ رزق طلب کروا ما تھوڑو ربا شامل ہوئی اہما کئی حرج تھی یر وہ شخص نی مثل جے

کہ جہر ایم کہے کہ چہاک نی حالہ ما نماز جائز جے، پچھی اپ فرماوے جے کہ مؤمن ایم نہ درے کہ current economic

حالات ماربا بغیر تجارت کروانا سبب ہلاک تھی جاسے ، سونہ پچھی ٹھنڈی نی موسم ما وضوء کرنا راونے کامل وضوء کروو ہلاک کرے چھے؟ یا سخت گرمی مارونہ کرنا راونے اہنا رونہ ہلاک کرے چھے؟ پچھی تحقیق امیر المؤمنین ص ع فرماوے چھے: "خدایر حلال نے حلال کیدو چھے پچھی اہنا اوپر یاری اپی چھے ، انے حرام نے حرام کیدو چھے پچھی اہنا سی پے پروہ کیدا چھے... خدایر تمنے عمل کروانا امر کیدو چھے انے تمارا رزق نی کفالة لیڈی چھے" ،^۱

'ایمان مؤمن نے ایم تسکین اپے چھے کہ رازق خدا تعلق چھے انے یر بہتر کفالة کرنا چھے لذلک دنیا نا حالات انے کج رفتاری سی گھبرائی نے مؤمن ربا نالین دین ما لاگی جائی یر جائز نہی ربا سی وپار کرنا رنو بھروسو خدا تعلق سی shift تھی نے پوتانا مال پر تھی جائی چھے ، یر ایم سمجھو الاگی جائی چھے کہ مال سی ۷ میں بیسرو مال کاوی سکون چھون والا تو کیم؟

الداعی الاجل الفاطمی سیدنا مفضل سیف الدین طع الرسالة الشریفة ملتقى سفينة البركات ۱۴۳۹ھ ما فرماوے چھے:

"وقال وصيه مولانا علي ابن ابي طالب ع صلوات الله عليه " كن متوكلا تكن مكفيا" فكفى التوكل على الله لمبتغي الرزق كسبا، واما من اتى الربا فقد ترك التوكل على الله وصار اتكاله على المال ومن خرج هكذا من حول الله وقوته صرع بلا مرية"

فحوی: امیر المؤمنین ع فرماوے چھے: تمیں توکل کرنا رما سی تھاؤ تو خدا تمنے کفایة کر سے ، پچھی خدا نا اوپر توکل راکھو و رزق طلب کرنا رنے کاوانی جھہ سی کفایة کرے چھے ، انے اما جہر شخص ربا نے لے پچھی یر شخص خدا نا اوپر

^۱ رسالة شریفة ملتقى سفينة البركات

توکل نے موکي دیدو چھے انے اهنو توکل اهنما مال پر تھئی گیو چھے انے جر شخص امثل خدانی حول انے قوۃ ماسی

نکمی جائی تویر شخص بلا شک پھرائی گیو،

خدا تعلق قرآن مجید ما فرماوے چھے:

"يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ"

خوی: خدا ربا نے مٹاوے چھے انے صدقات نے ودھاوے چھے،

لذلك مؤمن وپار ما خاصۃ دین لیتی انے اپتی وقت ربا شامل نہر تھائی اهنو دھیان راکھے۔ ربانی بے قسم چھے

(۱) ربا النسئۃ

(۲) ربا الفضل: امام جعفر الصادق ع^۲ فرماوے چھے "کل قرض یجر منفعة فهو ربا" امثل سی احکم ایم وضاحۃ کرے

چھے کر دین بعد دین لینارسی کوئی شاکلۃ سی بھی منفعة لیو وmonitory or unmonitored form ماربا چھے، یر وپار

نی کوئی strategy نتھی!

هوے ربا وپار ما کئی طرح سابق ما خلط واقع کیدو چھے انے کری رهیو چھے اهنما متعلق ذکر کریئے.

متی اختلط الربا فی التجارة

مؤمن نو وپار چھو گو هوئی اها کوئی کذب، دغر یا دغر نی وات شامل نہر هوئی جر مثل کتاب دعائم الاسلام ما باب

البیوع ما بیان ایو چھے کر حتی کلام فی شاکلۃ بھی اهو نی هوئی جر ناسب ایم مظاہرۃ تھائی کر پئیسر نا اوپر پئیسہ

کاوے چھے کیم کر یر مثل جائز نتھی،

امام جعفر الصادقؑ اسی بیان چھے اپ فرماوے چھے: ایک وقت مارا باوا جی صاحب نازدیک مصر سی مال ایو پچھی اپ یر جن بنا یوانے تجار نے جمع کیدا ، پچھی کہیو یر سگلا یر ہمیں اپ سی امال نے ده دوازده پر خریدیے چھے ، پچھی امام یر سگلا نے فرماوے چھے اسامان میں تمنے ۱۲۰۰۰ ما وچونر چہونر ، اپ اهنے میں یر ۱۰۰۰۰ ما خریدو چھے ، پچھی ده دوازده فارسی لفظ چھے انے اهنی معنی دس نابار ایم تھائی چھے انے یر ۷ مثل ده یازده نی معنی دس نا آگیار ، انے تر لفظ چھے کر جرنے وپاریو مشرق ما استعمال کرتا هتا ، یر سگلا هر ۱۰ دینار پر ربع دینار یا ۲ دینار لگاوے ، پچھی امام محمد الباقر یر نہ پسند کیدو کر نفع نے مال نا اوپر اٹھاوا ما اوے ، اپ ایم رأی راکھتا هتا کر نفع نے متاع نا اوپر راکھوا ما اوے ، جر مثل کوئی شخص کپرو وینچے ایک درهم یا بے درهم نا منافع نا ساتھے انے لائق تھی کر اهنما مال ماسی هر دس درهم نا اوپر نفع نے کرے ،

امام جعفر الصادقؑ انوا بیان مبارک فقہ اسلامی ما تجارۃ نا گھنا aspects clear کرے چھے:

أولاً: امامؑ یر نہ پسند فرمایو کر مال سی نفع generate کروا ما اوے ، جر مثل مشرق نا لوگو ما عاده هتی کر ۱۰ پر ۱۲ ایم نفع راکھتا هتا مثل کروا نا سبب منافع pre calculated تھی جائی چھے انے جیم جیم اهما پیئسہ ودھے تیم منافع calculatedly ودھتو جائی چھے ، امثل نی شاکلۃ ریاسی مشابھۃ پر اوے چھے اهما وپار نو عنصر گھنو کم نظر اوے چھے لذلک اپ ایم پسند کرتا هتا کر منافع متاع نا اوپر راکھوا ما اوے ،

ثانياً: جو امامؑ ا شاکلۃ نے قبول راکھتے تو مال منافع واسطے self-generating تھی جاتے انے منافع fixed انے independent of the commodity تھی جاتے جر مثل ربانی منطق چھے کر پیئسہ اوپر fixed returns ایاکرے ،

ثالثاً: امثل امام ع² نو عمل ایم واضح کرے چھے کہ منافع نے متاع پر لیوا ما اوے نے اھنا کم یا زیادہ نو معیار demand and

supply, quality, sale success نا پر مانے ہوئی نہیں کہ fixed rate مطابق ہوئی ،

امثل امام نو عمل مؤمن و پیاری نے ایم متنہ کرے چھے کہ و پیار نا ہر دقیق و جلیل امر ما ربا شامل نہر تھئی جائی اھنو

خیال راکھے ، تجارۃ نے متاع نا اوپر based ہو جوئیے ما سوی پر نہر ہوئی.

اجے دنیا ما pyramid scheme رائج چھے اھا ہر فرد نے شامل تھاوا واسطے رقم بھروی پڑے چھے تر بعد یر کمپنی اھنے fixed

amount 'اپسے ایم عقد کرے چھے ، تر بعد اھنے بیسرا افراد نے شامل کروا اوپر ترغیب بتاوے چھے جہر ناسبب اھنی

salary increase تھا سے ، امثل نی اسکیم فقط ودھارے سی ودھارے لوگونا Recruitment پر focus کرے چھے تر سوی

اھا کئی تجارۃ یا و پیار نو aspect نما یا نظر اوتو نہھی ، لذلک اھناسی فقہ فاطمی ما منع کروا ما ایو چھے ،

تر سوی ہر وہ ponzi scheme جہر over night پیئسہ ڈبل کروانی وات کرے یر تمام شاکلۃ پیئسہ نا اوپر پیئسہ کوا نی

مثل چھے نے اھا خدا نا فضل ماسی طلب الرزق الحلال کروانی معنی فوت تھائی چھے تر سبب اھناسی چیتی نے رھوو

جوئیے.

و پیار نا فوائد نے ربا نا مضار کیا چھے؟

الداعی الاجل سیدنا محمد برهان الدین رض فرماوی چھے:

"ویاج ماپنئیسر لیوا ما فائده نابدل نقصان چھے ، نقصان سوز چھے کہ تمارا ہاتر ماجہ اصل مال چھے اہنا سا تھے ویاج نو مال شامل تھئی جائی چھے تو blood cancer تھئی جائی چھے۔ ویاج وپارنے نابود کرے چھے ، ویاج وپارنے مفلوج کرے چھے ، paralyze کرے چھے"

الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین رضنا بیان ما غور و فکر کریئے تو ایم معلوم تھاسے کہ کئی شاکلہ سی ویاج ناسب وپار مفلوج تھائی چھے انے مجتمع نے اہنا سبب نقصان تھائی چھے۔

ویپاریو نو دھیان better productivity سی ہتی نے پیئسہ lend کروانی طرف کھینچائی چھے کہ اہما منافع risk انے محنتہ نابغیر fixed چھے ، انے ودھتو جئی سکے چھے ، اذہنیہ ناسب وپار کم تھاتو چلو جائی چھے ، انے stock market investments ما ودھارو تھائی چھے ،

- Creates a Debt Trap for Businesses

ویپارنا success نابوجود دین ودھتو چلو جائی چھے حتی کہ جبر وقت وپار کم تھائی چھے تیوارے بھی repayment نی رقم تواتی ۛ رہے چھے ، جبر ناسب وپاریو نو ذہن وپار سی ہتی نے دین اداء کہیم تھاسے اہنا اوپر لاگے جائی چھے ، وپار growth focused سی ہتی نے survival focused تھئی جائی چھے۔

Risk factor ایک نی طرف تھئی جائی چھے ،

مثال: جر شخص یر دین لیدو چھے یر ۷ دین اداء کر سے انے وپار ما جر نقصان تھائی چھے یر اٹھاوے چھے ، جر نو نتیجہ ایم اوے چھے کہ گھنودین تھاو انا سبب بعض لوگو تجارت موکی دے چھے ، risk averse risk بنی جائی چھے ، innovation کم تھائی چھے۔

- Encourages Artificial Growth, Not Real Growth

وپیاریو دین لئی نے تجارت اگے ودھاوے چھے ایم بتاوانے کہ گھنی مھوئی کمپنی چھے مگر اصل یر دین ما ڈوبی ہوئی چھے جر مناسب جر وقت sales کم تھائی چھے تر وقت گھنا دین ما ڈوبا ہوا وپار collapse تھئی جائی چھے۔

ویاج سی لیور دیور ما focus مال پر رہے چھے ، یر circulation of money نے نقصان پہنچاوے چھے ، ویاج ناسب

پئیسہ producers سی capital owners نی طرف نقل تھائی چھے جر ناسب consumers ناھا تھ ما اتنا پئیسہ رھتا تھی

کہ خرچی سکے نتیجہ consumer demand کم تھائی چھے جر ناسب business demand decline۔ وپار نابود تھائی چھے ،

اسلام ما مال مجتمع ما circulate تھاتورھے اھنا واسطے قران مجید ما گھنی جگہ خرچوا اوپر تخصیض بتاوی چھے انے مال

فقط اغنیاء نادریان accumulate نہر تھائی اھناسی چیتایا چھے ،

ویاج وپار نا ساھ business ethics نے بھی نقصان پہنچاوے چھے اھنا سبب cooperative business culture exploit

تھائی چھے ، ہر شخص فقط پوتانا مفاد واسطے عمل کرے چھے ، ایم کھو ما اوے چھے کہ ربا بد اخلاق ماسی چھے کیم کر یر

بیسرانی بد نصیبی نو فائدہ اٹھاوے چھے۔ “taking advantage of others misfortune”

ربا عامة مجتمع ما انقياض ، جمع خوري ، مفاد پرستي نو ماحول پيدا کرے چھے ، ربا ناسب سابق گھني economy's
crash تھی چھے ،

Example- Financial Crisis of 2008

Real Global Case: 2008 Financial Crisis

How Interest-Based Finance Paralyzed Real Business

1. Easy Credit Fueled by Interest

Banks in the US and Europe aggressively gave interest-based loans, especially home mortgages.

- Loans were given even to people with low income and weak credit (subprime loans).
- Why?

Because banks earned interest immediately, while risk was pushed forward.

Key issue:

Interest encouraged quantity of lending, not quality of business or assets.

2. Separation of Money from Real Value

Mortgages (real houses) were:

- Bundled together
- Converted into interest-earning financial products
- Sold repeatedly in global markets

This meant:

- Money was being made from debt itself, not from real economic activity.

Islamic parallel:

Money generated from money, detached from trade and ownership.

3. Risk Was Shifted, Not Shared

- Banks passed the risk to investors.
- Investors believed returns were guaranteed.
- Borrowers carried unbearable interest burdens.

When borrowers failed to repay:

- Losses traveled across the system.
- No one wanted responsibility.

Result:

Entire financial system froze.

4. Interest Obligations Crushed Households & Businesses

When interest rates rose:

- Monthly payments increased.
- Defaults multiplied.

Small businesses:

- Lost customers (people couldn't spend).
- Lost credit access (banks stopped lending).
- Couldn't refinance due to high interest.

This is where paralysis happened:

Even healthy businesses couldn't function because money flow stopped.

5. Collapse of Trust & Credit Freeze

Banks stopped trusting each other.

- No lending
- No investment
- No expansion

Businesses faced:

- Layoffs
- Shutdowns
- Bankruptcy

Unemployment skyrocketed.

6. Governments Rescued Lenders, Not Businesses

- Trillions were spent bailing out banks.
- Small and medium enterprises got little relief.

Irony:

Those who earned interest profits were rescued,

while producers and workers suffered.

اوقت ما بدعاء ولي الزمان جر لو گو داعي الزمان نا امرشاد منير نے تسليم کري نے وياج سي دور رهيا يہ سگلابچي گيا
انے امان مارهيا.

ربا نو عکس صدقات چھے۔ جر حلال طيب وپارني کائي سي تھائي اهناسبب مجتمع ما صداقة ، سماحة ، معاونة ،

سکون ، الايمان بالله ، اطمنان انے صدقة نو ماحول پيدا کرے چھے ، خدا تعلق قران مجيد ما فرماوے چھے:

"يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ"

فحوى: خدا ربا نے مٹاوے چھے انے صدقات نے ودھاوے چھے.

قران مجيد ما خدا تعلق يہ قرضا حسنا اپنا واسطے اضعافا مضاعفة کرے اهنی خبر کيدي چھے ، ايک آية ما خدا تعلق

فرماوے چھے:

"مَنْ ذَا الَّذِي يُفْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفُهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ"

ویپارنا سبب economy strong تھائی ہے اہم نموتھائی ہے ، دولتہ equally distribute تھی سکے اہنا واسطے نعم الطریق بنے ہے۔ خدا تعالیٰ یہ ویپارما برکتہ بولی ہے انے اہنوامر فرمایو ہے ،

اولیاء اللہؑ انی مؤمنین نے ربا سی تطہیر کروا ما سونہ مساعی جلیلہ ہے؟

اولیاء اللہؑ مؤمنین نے ربا نادل دل سی نکالوانی ہمیشہ کوشش کرتا رہے ہے ،

الداعی الاجل سیدنا عبد علی سیف الدین رضی اللہ عنہما انگریزیر عادتہ پاڑی کر جہ بھی ویپاری قوم ہوئی اہناسی قرضالے انے اہنے ویاج'اپے ، عام لین دین سی جہ ملے اہنا کرتا زیادہ'اپے ، انگریزنا تمام اعمال انے Projects ویاج پر قائم ہتا ، انگریزنا جہ عاملو سورت ماہتا یہ بھی'امثل عمل شروع کیدو ، money exchanger انے ویپاریوسی رقم لیڈی انے یہ کام واسطے ہندستانی کام کرناؤنے موکلا ، کر یہ سگلا ربا نی عادتہ پاڑی انے لوگوسی مطالبہ کرتا ، لوگو ما خوف انے رعب ، اکثر ایم سمجھا کر'ارقم بھی ایک شاکلہ نی غرامہ ہے ، تو انگریزنا بعض مہوٹا افسر وسیدنا نی حضرۃ ما ایا انے لطف سی وات کری نے ایم سمجھاوانی کوشش کیدی کر سیدنا بھی رقم'اپے انے ویاج قبول کرے ، اقاء گراہی گھنا جوش ما فرماوے ہے ، ہمیں یہ سگلا نی وات قطع کری نا کہی انے کہی دیدو کر رہا ہمارا نزدیک حرام ہے ، خدا نی راہ ما اگر کئی خرچو پڑے تو کریسے ، انے تمارا کامو واسطے بھی انشاء اللہ اہما کئی کمی نہیں'اوے ، یہ افسرا وات لئی نے انگریزنا گورنر پاسے گیا ، خدا یہ اہنا دل ما وات اتاری انے یہ مؤمنین سی مطالبہ بند کیدو۔

الداعی الاجل سیدنا داؤد بن عجب شاہ رض ایک شخص ناگھرے ضیافت واسطے پدھارا وہاں اپیہ جن تناول نہ فرمایو اے فرمایو کہ "ہمارا واسطے تمارو جن تناول کروو حلال نہی کیم کہ تمیں ویاج کھانا چھو" ، وہ شخص یہ سیدنا نے عرض کیدی کہ مولی میں سونہ عمل کرو؟ مولانا یہ اہنے فرمایو تمیں جہ جن تناول کیدو چھو یہ غیر نے اپی دو اے تمارو مال نکالی دوانے جہ ناسی ویاج نی رقم لیدی چھ اہنے پاچھی اپی دو ، تر بعد تمام تمارا مال نے ، تماري ہر چیز نے تمارا کپڑا نے ، تمارا گھنا نے ، گھر نے سگلی چیز نے نکالی دوانے میں تم نے جہ کپڑا پونہ چھو نہ پہنجانے جہ عنایہ کرو نہ چھو نہ اہناسی وپار کر جو ، سیدنا یہ اہنے ء فلوس اے ایک رومال اپوانے اہنا حق ما دعاء مبارک فرمایو جہ ناسب اہنے گھنی برکتہ تھی!

الداعی الاجل سیدنا طاہر سیف الدین رض یہ سیفی فاؤنڈیشن ٹرسٹ قائم فرمایو تاکہ مؤمنین اہماسی قرض لئی پوتانا اعمال انجام دی سکے ،

سابق دعاۃ نی مثل الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین رض اے الداعی الاجل سیدنا عالی قدر مفضل سیف الدین طع مؤمنین نے صحیح راستہ پر لاوی رہیا چھ اے ربانا کیچڑسی یہ سگلا دور رہے اہنا واسطے مساعی جلیلہ فرمایو رہیا چھ

الداعی الاجل سیدنا محمد برہان الدین رض یہ الملتنی الفاطمی العلمی رحی مؤمنین نے رباسی واقف کیدا اے اہناسی باز رہوا واسطے توجیہات فرمایو ،

یر ۛ مثل قرضا حسنا ترست قائم فرمایو ، اہماتین / اسکیم قائم کیدی: طاہر اسکیم ، محمدي اسکیم انے حسین اسکیم انے اہنا نظام نے پختہ فرمایو رہیا چھے تاکہ اہناسی زیادہ سی زیادہ مؤمنین فائدہ لئی سکے انے برکتہ حاصل کرے ، الداعی الاجل الفاطمی سیدنا مفضل سیف الدین طع یر قرضا حسنا نو عمل ہر ایک مؤمن کرمی اہنی برکتہ ما شامل تہائی اہنا واسطے ایم رسم کیدی کہ یوم الجمعة مؤمنین قرضا حسنا اداء کرے ،

خاتمة

الداعی الاجل الفاطمی سیدنا عالی قدر مفضل سیف الدین طع الرسالة الشریفة الرمضانیة "ملتقى سفينة البركات" ما فرماوے چھے:

"لقد كان تطهير المؤمنین من وحل الربا بنظرات والدي والد الجميع سیدنا الداعی الاجل الفاطمی المقدس من أعظم بركات الملتقى الفاطمی العلمی المتضاعفة "

الداعی الاجل الحی المقدس سیدنا محمد برهان الدین رضی نی نظرات ناسب۔ مؤمنین ویاچ ناکی چڑسی پاک تہیا۔ یر الملتقى الفاطمی العلمی نی سگلا کرتا عظیم۔ بركات متضاعفة ماسی چھے ،

الملتقى الفاطمی العلمی نی ایک برکتہ قرضا حسنا نی حسنة چھے۔ اہنا سبب مؤمنین نا مجتمع ما مال نو وفور تھیو، قرضا حسنا نی بركات ربا موکی نے واجبات اداء کروا ناسب مہیا تھی ، جہر ناسب مؤمنین نے وپار ما نمو انے ترقی کروا امکان تھیو ، انے مجتمع نے بھی فائدہ تھیو ، الداعی الاجل الحی المقدس سیدنا محمد برهان الدین رضی ایک بیان مبارک ما فرماوے چھے:

"مؤمنین نا اقتصادی امور نے بہتر کروا واسطے انے اہنا معاشی مستوی نے بلند کروا واسطے قرضاً حسناً نے اقتصادی

نہج گردانی نے اہناسی برکتہ حاصل کروا لائے ہے۔"

'اے تمام شہر و ما بالفرمان تجارتہ مطابق اسباق انے علمی برامج تھی رہیا ہے تاکہ مؤمنین 'اج نا احوال مطابق ponzi

schemes انے ربا نا اشکال سی واقف تھائی انے اہنا کیچڑ سی پوتانا دامن نے صاف راکھے۔

عند اللہ ایم دعاء کریئے کہ خدا تعالیٰ 'اشان نا ہادی انے رہبر الداعی الاجل سیدنا عالی قدر مفضل سیف الدین طع

نی عمر شریف تارونہ قیامۃ درازا نے دراز کر جو۔ امین۔

التقييم (Assessment)

السؤال:

الداعي الاجل سيدنا محمد برهان الدين رض فرماوے چھے:

"وياج ما پئيسر ليوا ما فائدة نابدل نقصان چھے ، نقصان سوز چھے کہ تم اراہاتر ما جہ اصل مال چھے اہنا سا تھے وياج نومال شامل تھي جائي چھے تو blood cancer تھي جائي چھے ۔ ويياج ويچار نے نابود کرے چھے ، ويياج ويچار نے مفلوج کرے چھے ، paralyze کرے چھے"

'ايان مبارك نے اصل بناوي نے ایم واضح کرو کہ کي طرح ربا ويچار نے نابود انے مفلوج کرے چھے؟

سوز ربا نولين دين فقط economy پراثر کرے چھے يا اہني خراب تاثير اہنالين دين کر ناري شخصية پر بھي تھي چھے؟

ايك مثال سي واضح کرو